ڈائریکٹرز کی رپورٹ برائے شیئر ہولڈرز

کمپنی کے ڈائریکٹرز 31 دسمبر 2018 کو ختم ہونے والے سال کیلئے کی آڈٹ شدہ فنانشل اسٹیٹمنٹس پیش کرتے ہیں۔

بزنس کا جائزہ:

کمپنی کے مرکزی لائف اینڈ ہیلتھ بزنس کے شعبوں میں بہتری جاری رہی۔ختم ہونے والے سال 2018 کا مجموعی منافع 435 ملین روپے تھا جس میں گزشتہ سال کے 270 ملین روپے کے مقابلے میں 61% اضافہ ہوا ہے۔سال کے دوران کارپوریٹ بزنس 396 ملین روپے اور ریٹیل بزنس 39 ملین روپے رہا جو سال 2017 کی اسی مدت میں بالترتیب 239 ملین روپے اور 31 ملین روپے تھا۔

کمپنی نے TPL کارپ لمیٹڈ اور سندھ بینک لمیٹڈ کیلئے 10 روپے فی شیئر کے بالترتیب 2 ملین اور 10 ملین رائٹ شیئرز مختص کئے تاکہ کم از کم کیپٹل، مقدرت ادائے قرض اور ورکنگ کیپٹل کی شرائط کو پورا کیا جاسکے۔

مزید برآں، TPL کارپ لمیٹڈ کی جانب سے مزید 10 ملین رائٹ شیئرز سبسکرائب کئے گئے بعد ازاں سال کے اختتام کے بعد میں یہی مختص کئے گئے۔متعلقہ قانونی تقاضے پورے کئے گئے۔

مزید یہ کہ بانی کمپنی یعنی TPL کارپ لمیٹڈ نے تصدیق کی ہے کہ وہ کمپنی پر لاگو ریگولیٹری کیپٹل اور ادارے قرض کی شرائط سے آگاہ ہے اور ہر وقت ان کی تکمیل کیلئے تیار رہتی ہے۔

سال کے دوران مجموعی منافع مندرجہ ذیل تھا۔

اسٹیچوٹری فنڈز	مجموعی منافع "000" روپے میں 2018	2017	فرق%
انڈیویژول لائف یونٹ لنکڈ	25,525	21,624	18.04
کنونشنل بزنس	57,360	26,056	120.14
ایکسیڈنٹ اینڈ ہیلتھ بزنس	352,311	222,153	58.59
مجموعی	**435,197**	**269,833**	**61.28**

سال کا بعد از ٹیکس خسارہ 200.05 ملین روپے (2017: 171.71 ملین روپے) تھا۔وجوہات میں لائف بزنس میں رسک کی بنیاد پر مقدرت ادائے قرض کے مارجن میں اضافہ اور لائف اینڈ ہیلتھ آپریشنز کی شروعات اور تبدیلیوں کی لاگتیں شامل تھیں۔بنیادی لاگتوں میں ادارتی تعمیر نو، ایچ آر، آئی ٹی اور آپریشنل انفرااسٹرکچر کی لاگتیں شامل ہیں۔

گزشتہ چھ سال کے دوران کمپنی کی فنانشل کارکردگی کا مرتب کردہ خلاصہ مندرجہ ذیل ہے۔

Rs. in "000"

	2018	2017	2016	2015	2014	2013
مجموعی پریمیئم	435,197	269,833	116,279	434,253	341,502	723.235
مجموعی کلیمز	268,924	85,451	154,649	383,837	270,548	679,218
پالیسی کے حصول کی لاگت	36,161	32,455	8,577	23,941	17,867	29,643
انتظامی اخراجات	260,386	246,294	159,578	143,273	146,435	146,284
سرمایہ کاری کی آمدنی	20,818	18,436	28,560	34,434	56,670	109,434
منافع/(نقصان) قبل از ٹیکس	(199,906)	(171,582)	(76,275)	(99,635)	(49,866)	15,038
پالیسی ہولڈر کے واجبات	207,499	138,075	39,179	142,208	126,687	114,817
ای پی ایس (روپے میں)	(2.73)	0.15	(0.02)	0.03	0.28	1.11

کمپنی نے سال کے دوران 257 ملین روپے کے مجموعی ہیلتھ اینڈ لائف کلیمز ادا کئے، جن میں 228 ملین روپے کے ہیلتھ اور 29 ملین روپے کے لائف کلیمز تھے جس میں 6 ملین روپے کا ایک سب سے بڑا ڈیتھ کلیم بھی شامل تھا۔

کمپنی نے ہین اوورری (Hannover Re) کے ساتھ ری انشورنس کے انتظامات کئے ہیں جسے اسٹینڈرڈ اینڈ پوور (Standard & Poor) کی جانب سے ''-AA'' ریٹنگ دی گئی ہے۔ انتظامیہ اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ ری انشورنس کی معاونت سے کمپنی کی انڈر رائٹنگ کی صلاحیت کو رسک کا تنوع اور فراست حاصل ہوتی ہے۔

بورڈ یہ بتاتے ہوئے خوشی محسوس کر رہا ہے کہ کمپنی نے پاکرا (PACRA) کی جانب سے IFS (انشورر فنانشل اسٹرینتھ ریٹنگ) -A (سنگل اے مائنس) برقرار رکھی ہے۔

آڈیٹرز

موجودہ آڈیٹرز میسرز ارنسٹ اینڈ ینگ فورڈ رہوڈز، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس نے کمپنی کے ساتھ اپنی وابستگی کی مدت مکمل کر لی ہے۔ کمپنی کی SECP سے مدت میں اضافے کی درخواست پر وہ مزید مدت تک کمپنی کے ساتھ منسلک رہیں گے۔ آڈٹ کمیٹی کی تجویز پر بورڈ نے کمپنی کے سالانہ اجلاسِ عام میں منظوری سے مشروط، 31 دسمبر 2019 کو ختم ہونے والے سال کیلئے بطور بیرونی آڈیٹرز ان کی دوبارہ تقرری کی تجویز پیش کی ہے۔

ریٹائرمنٹ کے فوائد

کمپنی نے ایک اَن فنڈڈ پراویڈنٹ فنڈ اسکیم برقرار رکھی ہے جس میں عملہ اپنی بیسک سیلری کا 8.33% اور اتنا ہی کمپنی ادا کرتی ہے۔ مزید برآں سال کے اختتام پر پراویڈنٹ فنڈ ایف بی آر سے رجسٹر ہو گیا ہے اور کمشنر سے منظوری کے مراحل میں ہے۔ اَن فنڈڈ پراویڈنٹ فنڈ کا بیلنس 31 دسمبر 2018 کو 15.068 ملین روپے تھا جو 2017 میں 9.836 ملین روپے تھا۔

کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کی تعمیل

کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کی باضابطہ تعمیل کی جارہی ہے۔ ڈائریکٹرز بخوشی مندرجہ ذیل کی تصدیق کرتے ہیں:

1۔ کمپنی کی تیار کردہ فنانشل اسٹیٹمنٹس اس کے معاملات، آپریشنز کے نتائج، سرمائے کا بہاؤ اور ایکویٹی کی تبدیلیاں واضح طور پر بیان کرتی ہیں۔
2۔ کمپنی نے اکاؤنٹس بُکس درست تیار کی ہیں۔
3۔ فنانشل اسٹیٹمنٹس کی تیاری میں کمپنی مسلسل موزوں اکاؤنٹنگ پالیسیوں پر عمل پیرا ہے۔ جہاں کہیں تبدیلیاں کی گئی ہیں ان کا موزوں انکشاف کیا گیا ہے اور اکاؤنٹنگ کا تخمینہ محتاط اور معقول انداز میں لگایا گیا ہے۔
4۔ فنانشل اسٹیٹمنٹس کی تیاری میں پاکستان میں لاگو بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز کو ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے اور اس سلسلے میں کسی بھی انحراف سے آگاہ کیا جاتا رہا ہے۔
5۔ کمپنی نے اندرونی کنٹرول کے ایک بہتر نظام کا اطلاق کیا ہے، جس کی مؤثر جانچ کی جاتی رہی ہے۔
6۔ کمپنی کے اصول امکانی سرمایہ کاروں کے منصوبوں کی بنیاد پر بہت مضبوط ہیں اور موجودہ معاملات میں جاری رہنے کی اہلیت سے متعلق کوئی شک وشبہ موجود نہیں ہے۔
7۔ کارپوریٹ گورننس کی بہترین حکمت عملیوں سے انحراف نہیں کیا جائے گا۔
8۔ کوئی واجب الادا ٹیکسز اور ڈیوٹیز نہیں ہیں ماسوائے ان کے جو فنانشل اسٹیٹمنٹس میں بیان کئے گئے ہیں۔

کارپوریٹ سوشل ریسپانسبلٹی (CSR)

ہم کارپوریٹ سوشل ریسپانسبلٹی (CSR) کی تشریح اس طرح کرتے ہیں کہ یہ اپنے ملازمین، ان کی فیملیز اور مقامی کمیونٹی کے معیار زندگی کو مؤثر انداز میں بہتر بنانے کیلئے اپنے تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ بطور پارٹنر کام کرنے کا عہد ہے۔

TPL لائف اس امر پر یقین رکھتی ہے کہ معاشرے اور ماحول کیلئے ذمہ دارانہ رویہ بزنس کے استحکام، صارفین سے گہری وابستگی اور بہترین ملازمین کی دلچسپی کا باعث ہوسکتا ہے۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز محسوس کرتے ہیں کہ مثبت سماجی رویہ بہتر ساکھ کی حکمت عملی کا اہم حصہ ہے۔ ایک ایسے دور میں جہاں برانڈ ویلیو اور ساکھ کمپنی کا سب سے قیمتی اثاثہ بنتی جارہی ہیں، ذمہ دارانہ سماجی رویہ سے وفاداری واعتماد میں اضافہ ہوسکتا ہے جو روشن و مستحکم مستقبل کیلئے یقینی ہے۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز

بورڈ مندرجہ ذیل سات ڈائریکٹرز اور ایک چیف ایگزیکٹیو پر مشتمل ہے۔ ڈائریکٹرز کا انتخاب بورڈ آف ڈائریکٹرز کے 29 مارچ 2018 کو منعقد ہونے والے سالانہ اجلاس عام میں کیا گیا تھا۔

جناب جمیل یوسف، چیئرمین	جناب آصف رضا ثنا
جناب محمد علی جمیل	جناب محمد امین الدین
جناب وقار احمد ملک	جناب فرخ شوکت انصاری
جناب محمد ریاض	جناب فیصل شہزاد عباسی (سی ای او)

سال 2018 کے دوران بورڈ آف ڈائریکٹرز کی چھ میٹنگس منعقد ہوئیں جن میں مندرجہ ذیل افراد نے شرکت کی۔ جو ڈائریکٹرز بورڈ میٹنگس میں شرکت نہیں کرسکے انہیں بورڈ کی جانب سے غیر حاضری کی چھوٹ دی گئی تھی۔

جناب سعد نثار کے استعفے سے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں جو کمی آئی تھی اسے بورڈ نے جناب محمد امین الدین کے تقرر سے پورا کیا۔ ساؤنڈ اینڈ پروڈینٹ مینجمنٹ ریگولیشنز 2012 کے تحت SECP سے منظوری کے ساتھ ساتھ تمام قانونی منظوریاں حاصل کی گئی تھیں۔

نمبر شمار	ڈائریکٹرز کے نام	ایگزیکٹیو/ نان ایگزیکٹیو	میٹنگس میں شرکت
1۔	جناب جمیل یوسف احمد	نان ایگزیکٹیو	4
2۔	جناب محمد علی جمیل	نان ایگزیکٹیو	6
3۔	جناب وقار احمد ملک	نان ایگزیکٹیو	4
4۔	جناب محمد ریاض	نان ایگزیکٹیو	4
5۔	جناب یوسف زوہیب علی	نان ایگزیکٹیو	2
6۔	جناب علی اصغر	نان ایگزیکٹیو	2
7۔	جناب سعد نثار	نان ایگزیکٹیو	3
8۔	جناب فرخ شوکت انصاری	نان ایگزیکٹیو	6
9۔	جناب آصف رضا ثنا	نان ایگزیکٹیو	1
10۔	جناب محمد امین الدین	نان ایگزیکٹیو	2

شیئرز کی ٹرانزیکشنز

سال کے دوران جناب سعد نثار کے نام پر 500 شیئرز TPL کارپ کی نامزدگی جناب محمد امین الدین کو منتقل کئے گئے۔

بورڈ آڈٹ کمیٹی

کارپوریٹ گورننس کی تعمیل اور مؤثر مینجمنٹ کو یقینی بنانے کیلئے بورڈ نے بورڈ آڈٹ کمیٹی تشکیل دی ہے، جو مندرجہ ذیل ڈائریکٹرز پر مشتمل ہے:

جناب فرخ شوکت انصاری	چیئرمین	ڈائریکٹر
جناب محمد علی جمیل	ممبر	ڈائریکٹر
جناب محمد ریاض	ممبر	ڈائریکٹر
جناب یوسف علی	سیکریٹری	ہیڈ آف انٹرنل آڈٹ

بورڈ آف ڈائریکٹرز کو پیش کرنے سے قبل بورڈ آڈٹ کمیٹی نے سہ ماہی، ششماہی اور سالانہ فنانشل اسٹیٹمنٹس کا جائزہ لیا۔ بورڈ آڈٹ کمیٹی نے مختلف مسائل پر بیرونی آڈیٹرز سے تفصیلی گفتگو کی۔ انہوں نے اندرونی آڈٹ رپورٹس اور ان کے نتائج کا بھی جائزہ لیا جو کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کے تحت ضروری ہے۔

بورڈ آڈٹ کمیٹی کو رپورٹ کرنے والا ایک اندرونی شعبۂ آڈٹ، فنانشل اور اندرونی رپورٹنگ کے طریقہ کار، سسٹم کے اندرونی کنٹرول اور رسک اور اندرونی آڈٹ کے طریقۂ کار کے انتظام کا جائزہ لیتا ہے۔

بورڈ اور مینجمنٹ کمیٹیز

کوڈ آف کارپوریٹ گورننس پر عملدرآمد کے تحت کمپنی میں تمام تر ضروری بورڈ اور مینجمنٹ کمیٹیز موجود ہیں جو کہ فعال ہیں اور ان کے اجلاس باقاعدہ طور پر ریگولیٹری کے مطابق انجام دیئے جاتے ہیں۔

شیئر ہولڈنگ کا پیٹرن

شیئر ہولڈنگ کے پیٹرن کی حامل ایک اسٹیٹمنٹ اس رپورٹ کے ساتھ منسلک ہے۔

ہولڈنگ کمپنی

کمپنی، TPL کارپ لمیٹڈ کے ماتحت ہے جو کمپنی کے 75.62% شیئرز کی مالک ہے۔

کمپنی اور معاشی جائزہ

حکومت کی جانب سے نئی حکمتِ عملی پاکستان میں سرمایہ کاری کیلئے سودمند ثابت ہو رہی ہے اور اس کے نتائج 2 سے 3 سال میں واضح نظر آئیں گے۔ لائف انشورنس سیکٹر کو بھی پروڈکٹس کی کم فروخت کے باعث ماضی میں ایسی ہی معاشی صورتِ حال کا سامنا رہا ہے۔ روپے کی قدر میں انتہائی کمی کے باعث صارفین کیلئے میڈیکل اخراجات میں بھی شدید اضافے کا امکان ہے جو ہیلتھ انشورنس کی قیمتوں میں بھی خاطر خواہ اضافے کا باعث ہوگا۔ تاہم، میڈیکل اخراجات میں تیزی سے بڑھتی ہوئی صورت حال کے باعث ہیلتھ انشورنس پروڈکٹس کی فروخت میں بھی خاطر خواہ اضافے کے امکانات ہیں۔

ریٹیل کاروبار کیلئے کمپنی اپنی توجہ ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر بھی مرکوز کر رہی ہے اور اس سلسلے میں پارٹنرشپس ترتیب دے رہی ہے، جس سے نہ صرف ہیلتھ انشورنس پروڈکٹس کی فروخت میں اضافہ ہوگا بلکہ کاروباری حوالے سے رسک کے متنوع مواقع بھی حاصل ہوں گے۔ HBL Konnect اور بینک الفلاح کے ساتھ ڈیجیٹل حوالے سے شراکت داری کے لئے پیشکش کی جا رہی ہیں۔

اعلیٰ کسٹمر سروسز اور ٹیکنالوجی کی بنیاد سلوشنز کے ذریعے کاروباری ساکھ کو برقرار رکھ کر کارپوریٹ بزنس اپنے پورٹ فولیو کے اضافے پر اپنی توجہ مسلسل مرکوز رکھے گا۔ قیمتوں کے حوالے سے مقابلے میں مصروفِ عمل ہونا اس وقت کی ترجیحات نہیں ہیں۔

سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے ونڈو تکافل آپریشن کا آغاز کرنے کیلئے لائسنز کی منظوری دی ہے اور اس سال کے اختتام پر کمپنی نے اپنی گروپ تکافل پروڈکٹس کا افتتاح کیا ہے۔ ریٹیل اور کارپوریٹ شعبہ جات میں تکافل کیلئے شرعی ضروریات کے باعث آنے والے سالوں میں تکافل سے متعلقہ کاروبار میں آمدنی کے اضافے کے امکانات ہیں۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز کا خیال ہے کہ واضح مقاصد، مضبوط کاروباری ماڈل، جدید مصنوعات اور فعال حکمت عملی کے ساتھ کمپنی اس صورت حال میں زیادہ استعداد کی حامل ہے کہ جس کی زیادہ تر آبادی آج بھی ہیلتھ اور لائف انشورنس سے محروم ہے۔

کمپنی اپنی اسٹریٹجک ترجیحات پر توجہ مرکوز رکھے گی، جن میں درج ذیل شامل ہیں:

مارکیٹ شیئر میں اضافہ: اگرچہ موجودہ مارکیٹ میں اعلیٰ کارکردگی کے حامل پلیئرز کو چیلنج کرنے میں کچھ وقت درکار رہوگا تاہم، کارپوریٹ، مائیکرو اور ریٹیل لائف/ ہیلتھ انشورنس کے شعبوں میں اپنی پوزیشن مزید مستحکم کرنے کیلئے کمپنی جدت انگیزی اور سروسز میں بہتری کے ساتھ بڑھتی ہوئی ریٹیل مارکیٹ میں اپنی ترقی کے مواقعوں پر توجہ مرکوز رکھے گی۔

ریٹیل بزنس کی توسیع: کمپنی اپنی ایجنسی، مائیکرو، ماس ریٹیل اور ڈیجیٹل/ انشورٹیک پر مبنی اقدامات، جیسا کہ TPL Muavin اور TPL سہولت پلیٹ فارم کے ساتھ کمپنی اپنے ریٹیل بزنس میں توسیع کی منصوبہ بندی کر رہی ہے۔

AI, Big Data اور ڈیجیٹل ڈسٹری بیوشن سے زیادہ سے زیادہ استفادہ: کمپنی AI ٹولز، اسٹریٹیجک پارٹنرشپ کے جدید استعمال اور ورچوئل کسٹمر تجربے کے ذریعے کمپنی صارفین کو اعلیٰ خدمات کی فراہمی پر اپنی توجہ مسلسل مرکوز رکھے گی تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ٹیکنالوجی کی بنیاد پر انشورنس سلوشنز کی جب بھی بات ہو تو صارفین ہماری پروڈکٹس کو ترجیح دیں۔

ملٹی ۔چینل آرکیٹکچر کی مضبوطی: ایجنسی، مائیکرو، ماس ریٹیل، بینک اشورنس، ڈیجیٹل/ آن لائن چینلز کے فروغ اور معیاری تھرڈ پارٹی ڈسٹری بیوشن پر توجہ مرکوز کرکے کمپنی اپنے ملٹی چینل ڈسٹری بیوشن کو مزید مستحکم کرے گی۔

ڈائریکٹرز پرامید ہیں کہ لائف انشورنس کے جدید پروڈکٹس / نئی سروسز متعارف کروانے، ملحقہ کمپنیز اور TPL کارپ (ہولڈنگ کمپنی) کے تعاون اور مینجمنٹ کی سخت محنت سے مستقبل میں کامیابی کے اعلیٰ اہداف کو حاصل کیا جاسکتا ہے۔

بیلنس شیٹ کی تاریخ کے بعد کوئی تبدیلی یا کمٹمنٹ نہیں جو کہ بیلنس شیٹ کی تاریخ پر کمپنی کی مالی پوزیشن کو متاثر کر سکے۔

اظہارِ تشکر:

کمپنی کے ڈائریکٹرز پالیسی ہولڈرز، بزنس پارٹنرز اور شیئر ہولڈرز کے تہہ دل سے مشکور ہیں جنہوں نے کمپنی پہ قائم اپنے اعتماد کو برقرار رکھا ہوا ہے، اور یقین دلاتے ہیں کہ وہ یوں ہی بہترین خدمات فراہم کرتے رہیں گے اور کمپنی میں ان کے سرمائے کو بہترین طریقے سے استعمال کرتے ہوئے بھرپور منافع کو یقینی بنائیں گے۔

ہم سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور پاکستان اسٹاک ایکسچینج کا ان کی اس سلسلے میں معاونت اور رہنمائی کیلئے خصوصی طور پر مشکور ہیں۔

ہم کمپنی کے منتظم عملے کے بھی ان کی انتھک محنت اور جانفشانی پر انتہائی مشکور ہیں اور کمپنی کے ری انشوررز اور بینکرز کا بھی تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔

منجانب بورڈ

چیئرمین

کراچی، 22 فروری، 2018

TPL لائف انشورنس لمیٹڈ

شیئر ہولڈنگ کا پیٹرن

بمطابق 31 دسمبر 2018

شیئر ہولڈرز کی تعداد	شیئر ہولڈنگ	زیر ملکیت شیئرز کی تعداد
7	1 سے 3500 شیئرز کی شیئر ہولڈنگ	3,500
2	3501 سے 9,500,000 شیئرز کی شیئر ہولڈنگ	9,500,500
2	9,500,001 سے 80,000,000 شیئرز کی شیئر ہولڈنگ	70,496,000
11	**ٹوٹل**	**80,000,000**

شیئر ہولڈرز کی کیٹگریز	زیر ملکیت شیئرز	فیصد
ڈائریکٹرز، چیف ایگزیکٹو آفیسر اور ان کی/ کے شریک حیات اور نابالغ بچے	9,503,000	11.88%
متعلقہ کمپنیز، انڈرٹیکنگ اور متعلقہ پارٹیز	60,496,000	75.62%
این آئی ٹی اور آئی سی پی	کوئی نہیں	کوئی نہیں
بینکس ڈیویلپمنٹ، فنانشل انسٹیٹیوشنز، نان بینکنگ فنانشل انسٹیٹیوشنز	10,000,000	12.50%
انشورنس کمپنیز	کوئی نہیں	کوئی نہیں
مضاربہ اور میوچوئل فنڈز	کوئی نہیں	کوئی نہیں
انفرادی	1,000	0.00%
کل تعداد	**80,000,000**	**100**

10 فیصد شیئرز سے زائد ملکیت کے حامل شیئر ہولڈرز

TPL کورپس لمیٹڈ	60,496,000	75.62%
سندھ بینک لمیٹڈ	10,000,000	12.50%

کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کے تحت درکار معلومات

شیئر ہولڈرز کی کیٹگریز بمطابق 31 دسمبر 2018

کیٹگری	شیئر ہولڈرز کی تعداد	شیئرز کی تعداد	زیر ملکیت شیئرز کا فیصد
متعلقہ کمپنیز، انڈرٹیکنگز اور متعلقہ پارٹیز			
TPL کورپس لمیٹڈ	1	60,496,000	75.62%

ڈائریکٹرز، چیف ایگزیکٹیو، اور ان کے شریک حیات

جناب جمیل یوسف احمد	1	500	0.00%
جناب محمد علی جمیل	1	500	0.00%
جناب وقار احمد ملک	1	4,500,500	5.63%
جناب محمد ریاض	1	500	0.00%
جناب محمد امین الدین	1	500	0.00%
جناب آصف رضا ثنا	1	5,000,000	6.25%
جناب فرخ شوکت انصاری	1	500	0.00%
کل تعداد	**7**	**9,503,000**	**11.88%**

دیگر

جناب یوسف زوہیب علی	1	500	0.00%
جناب علی اصغر	1	500	0.00%
سندھ بینک لمیٹڈ	1	10,000,000	12.50%

کل تعداد	**10**	**80,000,000**	**100%**

انشورنس آرڈیننس 2000 کے تحت ڈائریکٹرز کی اسٹیٹمنٹ

(انشورنس آرڈیننس 2000 کے سیکشن (6)46 اور (2)52 کے مطابق)

سیکشن (6)46

(الف) کمپنی کے سالانہ اسٹیچوٹری اکاؤنٹس بصورت فارم، اسٹیٹمنٹ سے منسلک ہے جسے آرڈیننس کے مطابق تیار کیا گیا ہے اور اسکے تحت کسی شق کے مطابق بنایا گیا ہے؛

(ب) کمپنی نے پورے سال پیڈ۔اپ کیپٹل، سولوینسی اور ری انشورنس ارینجمنٹس کیلئے آرڈیننس اور اس کے تحت قوانین کی تعمیل کی ہے؛ اور

(ج) کمپنی نے 31 دسمبر 2018 تک پیڈ۔اپ کیپٹل، سولوینسی اور ری انشورنس ارینجمنٹس کیلئے آرڈیننس اور اس کے تحت قوانین کی تعمیل جاری رکھی ہے۔

سیکشن (2)52

(د) ہماری رائے کے مطابق کمپنی کے اسٹیچوٹری فنڈز انشورنس آرڈیننس 2000 کے سولوینسی ریکوائرمنٹس کے مطابق ہے۔

چیئرمین	چیف ایگزیکٹو	ڈائریکٹر	ڈائریکٹر

22 فروری، 2019